سوال

رنے کی حکمت 09

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معلوم ہے کہ مساجد میں مردے دفن کرنا جائز نہیں اور جس مسجد میں قبر ہو، وہاں نماز جائز نہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعض صحابہ کی قبروں کو مسجد نبوی میں داخل کرنے کی کیا حکمت ہے ؟!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ﷺ اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: ''اللہ تعلای یہود و نصاری پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیا'' اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام سلمہؓ اور ام جبیہ دونوں نے

اعلی قبرہ مسجداً، واصوّرُوافیہ تِلْک الصُّوَر، أُوْلَئِک : شِرَارُ الخَلْقِ عِنْدَاللَّهِ)) (متَّفقٌ علیہ)

ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہوجاتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد تعمیر کرلیتے اور اس بزرگوں کی تصویریں بنا دیتے۔ یہ لوگ اللہ کے ہاں بدترین مخلوق ہیں''

ہ بھی اپنی صحیح میں جندب بن عبداللہ بجلی سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہے کہ میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: بیشک اللہ نے مجھے خلیل بنایا ہے جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو دوست بناتا تو ابو بکر کو بناتا۔ خوب سن لو کہ تم سے پہلے

میں جابر رضی اللہ عنہ یہ بھی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے، ان پر بیٹھنے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔ یہ احادیث صحیحہ اور دوسری جو اس معنی میں اوارد ہیں سب کی سب قبروں پر مسجدیں بنانے اور ان پر گنبد بنانے اور انہیں پختہ کرنے کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں کیونکہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 37

محدث فتویٰ